



سوال

(21) چند ضروری سوالات از جمیع علماء

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اہل حدیث نمبر 1 احناف دہلویوں اور جماعت اہل حدیث کے عقائد میں مساوات ہے یا نہیں؟

نمبر 2- تقلید کے معنی اگر بلا دلیل بات ماننے کے ہیں تو علماء مقلدین چلنے پر دلیل لاتے ہیں وہ مقلد ہیں۔ پانچویں مقلد اگر وہ مقلد ہیں تو پھر ان کو مقلدین کیوں کہتے ہیں۔ یا تقلید کے معنی یہ ہیں کہ کسی عالم کو حسن ظن کی بنا پر پیروی کرنا حالانکہ ہم مقلدین کے نزدیک یہی معنی تقلید کے ہیں۔ تو یہ معنی کر کے جماعت اہل حدیث بھی مقلد ہے۔ کیونکہ وہ بھی اپنے اپنے مسائل دینیہ میں پیروکار ہیں۔ اور صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین اور تابعین بھی اپنے زمانے میں ایک دوسرے سے ہر ایک مسئلہ کی دلیل قرآن و حدیث سے دریافت نہیں کرتے تھے۔ دیکھو آثار صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین پھر آپ لوگ مقلد کیوں نہیں ہیں۔ اور ہم مقلد کیوں ہیں۔

نمبر 3- مذاہب اربعہ مقلدین آپ کے نزدیک ناجیہ ہیں یا نہیں اگر ہیں تو پھر ان کو مشرک کیوں کہا جاتا ہے۔ اور تقلید کو شرک فی الرسالت کیوں سمجھا جاتا ہے۔ (شیخ عبد الہی۔ کھٹیلوی جے پوری مدرسہ مصباح العلوم کھنڈیلہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اہل حدیث۔ جواب نمبر 1- بقول مولانا رشید احمد گنگوہی صاحب گنگوہی مرحوم اہل حدیث اور مقلدین کے عقائد میں فرق نہیں ہے۔ ملاحظہ ہو فتاویٰ رشیدیہ جلد دوم ص 21)

2- ان سب سوالوں کا جواب با ثواب مولانا زبیر حسین دہلوی کی کتاب معیار الحق میں ملتا ہے۔ جس میں تصریح ہے کہ تقلید چار قسموں پر ہے اول تقلید مطلق یعنی عام دوم تقلید شخصی یعنی ایک ہی عالم کی بات پر ہمیشہ عمل کرے۔ سوم ایک ہی عالم کی بات کا ماننا وجوب شرعی سبچہ چہارم۔ اس عالم یا مجتہد کے فتوے کے مقابلے قرآن و حدیث کی نصوص کو چھوڑ دے قسم اول اور دوم جائز لکھی ہیں قسم سوم اور چہارم ممنوع

3- تقلید کی چاروں قسموں مذکورہ بالا کو دیکھ کر خود ہی فیصلہ کریں کہ اہل حدیث کو نسبی تقلید کو شرک فی الرسالت یا شرک فی الوہیت کہتے ہیں۔ (اہل حدیث امرتسر جلد 43 ش 39)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 11 ص 106-107

محدث فتویٰ